سوال

عیسائی عورت کا سوال کہ کسی مسلمان عورت کو اہل کتاب کے مرد سے شادی کرنا کیوں جائز نہیں اور اس کے برعکس کیوں جائز ہے ؟

جواب

لحمد للہ.

لی کے ناموں میں ایک نام " الحکیم " بھی ہے جس کا معنی حکمت والا ہے ، اور اس پر ہم ایمان رکھتے ہیں ، ہمارے خیال میں کوئی بھی ایسا نہیں کہ جو یہ اعتقاد رکھے کہ اس کا کوئی پروردگار ہے اور پھر اس میں شک رکھتا ہو ، اور جب فرشتوں کو اللہ سبحانہ وتعالی نے آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا اور

انہوں نے کہا اے اللہ تو پاک ہے ، ہمیں تو اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھایا ہے ، یقینا تو ہی علم والا اور حکمت والا ہے البقرۃ (32) .

وراس سے اللہ سبحانہ وتعالی نے بھی اپنے لیے اور فرشتوں نے اور اہل علم نے اس کے لیے گواہی دی کہ :

ن (18) .

اسی کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالی کی اپنی مخلوق پر حجت اور دلیل قائم ہے .

سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

کہہ دیجئے کہ بس پوری حجت اللہ ہی کی رہی پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ راست پر لے آتا الانعام (149) .

ہے کہ الحکیم یعنی حکمت والا رب العالمین کوئی بھی کام فضول نہیں کرتا جس کا کوئی فائدہ نہ ہو ، اور نہ ہی وہ کسی چیز کو اس کی جگہ کے علاوہ کہیں اور رکھتا ہے ، اور نہ ہی وہ اپنی مخلوق کے لیے کوئی حکم کرتا ہے جو ان کے لیے بہتر نہ ہو ، بلکہ وہ اپنی مخلوق پر احسان کرتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ر (23) .

سبحانہ وتعالی کے نام " الحکیم " مقتضی ہے تو اسی طرح اس کا بھی متقاضی ہے کہ وہ مخلوق بنانے میں بھی منفرد ہے اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں ، یہ منطقی بات ہے کہ جو کسی چیز کو بناتا ہے تو وہ اس بات کو زیادہ جانتا ہے کہ اس کے لیے کیا چیز بہتر ہے اور کونسی چیز اس کے لائق ہے ، تو پھر جو خالق اور علیم

سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ے (14) .

مسئلہ جس کی حکمت کے متعلق آپ دریافت کررہی ہیں امید ہے کہ آپ کو یہ علم ہے کہ دین اسلام ہی وہ آخری دین ہے جو اللہ سبحانہ وتعالی کی جانب سے نازل کردہ ہے ، اسی لیے اس کے علاوہ جتنے ادیان بھی ہیں وہ سب منسوخ ہو چکے ہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

بۃ (33) .

ایک مقام پر ارشاد باری تعالی اس طرح ہے :

نا (141) .

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" اسلام بلند اور غالب ہے اس پر کوئی اور غالب نہیں ہوسکتا "

ر (2778) میں اسے حسن قرار دیا ہے .

علوم ہے کہ خاوند کو بیوی پر برتری اور درجہ اور سلطہ حاصل ہے ، اور خاندان میں خاوند کا مقام بیوی کے مقام سے اعلی اور برتر ہوتا ہے ، ہوسکتا ہے یہ برتری اس کا باعث بنے کہ خاوند اپنی بیوی کو اپنا دین ترک کرنے پر مجبور کرکے اپنے دین کی اتباع کرنے کا کہے ، یا پھر وہ اس کی چاہت کرتے ہوئے اس پر ا

ور پھر خاوند کی یہ برتری اور بلند درجہ اس کی بیوی کی اولاد پر اثر انداز ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے باپ کے دین کی اتباع کرنے لگیں جو کہ اس اولاد پر ایک عظیم جرم ہوگا کہ وہ اللہ کے آخری دین دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی طرف چل نکلے گی .

سبحانہ وتعالی نے اسی حکمت کو مسلمان عورت کا کسی غیر مسلم سے شادی کرنے کے سیاق میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

ۃ (221) .

میں سے یہودی یا عیسائی عورت کسی مسلمان شخص سے شادی کرلیگی تو وہ ایک ایسے شخص سے شادی کررہی ہے جو اس کے نبی پر بھی ایمان رکھتا ہے ، بلکہ وہ شخص تو سارے انبیاء پر ایمان رکھتا ہے ، اور اس وقت تک کوئی شخص تو مسلمان ہی نہیں ہوسکتا جب تک وہ باقی سب انبیاء پر ایمان نہ لائے ، اور اس

سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ۃ (285) .

اس کے مقابلہ میں کتابی شخص یعنی یہودی یا عیسائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں رکھتا کہ وہ آخری نبی اور خاتم الانبیاء ہیں ، تو پھر دونوں معاملے برابر کس طرح ہوسکتے ہیں کہ مسلمانوں کی عورتیں کسی ایسے شخص کے پاس ہوں جو اس عورت کے نبی کے ساتھ کفر کرتا ہو اور اس پر ایمان نہ رکھے ؟!

تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ مسلمان شخص کا اہل کتاب یعنی یہودی یا عیسائی عورت سے نکاح کرنا شریعت میں جائز اور مباح ہے کیونکہ اس کے پیچھے ایک مصلحت کارفرما اور پوشیدہ ہے اور اس میں بندوں پر جو تخفیف پائی جاتی ہے ، لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھاری اور مذموم کام ہے ، جیسا کہ امام ا

ی (67/3) .

کے بعد : یہ اہل کتاب کے لیے ایک بہت ہی اچھی اور سوچنے والی دعوت ہے شاید وہ اسلام کی طرف متنبہ ہوں کہ دین اسلام نے باقی کفار کو چھوڑ کر خاص کر یہودیوں اور عیسائیوں کے لیے بعض احکام میں انہیں مستثنی قرار دیا ہے .

، و تعالی نے مباح کیا ہے کہ ہم اہل کتاب کا ذبح کردہ کھا لیں ، اور اسی طرح ہمارے لیے اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کرنا بھی مباح کیا ہے ، یہ اصل میں ان کے دین کی قدر ہے جو توحید والا دین تھا ، اور ان کے رسولوں کی عزت و اکرام ہے جن پر ہمیں ایمان لانے اور ان کی تعظیم کرنے کا حکم دیا گیا ہے .

ھنا چاہیے کہ ان یہودیوں اور عیسائیوں کا ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارا ان کے دین اور ان کے انبیاء کے متعلق موقف کیا ہے .

، عرض کرینگے کہ : یہ حکم دوسرے ادیان پر کوئی غریب اور اچھنبا نہیں ، اور نہ ہی شاذ ہے جو صرف اکیلا دین اسلام میں پایا جاتا ہے ، ہمارے دین پر اعتراض اور طعن کرنے والے کہ دین اسلام نے اپنی عورتوں کو دوسرے دین کے افراد سے شادی کرنے سے منع کیا ہے یہ کیوں نہیں سوچتے اور غور کرتے ک

ھیں کیتھولک عیسائی فرقہ کا شخص کسی پروٹسنٹ عیسائی کی عورت کے ساتھ شادی نہیں کرسکتا ، اور اگر وہ اس کی جرات کرتا ہے تو اسے چرچ کی جانب سے سزا دی جاتی ہے اور اسی طرح اس کے برعکس اگر کوئی پروٹسنٹ عیسائی کسی کیتھولک عورت سے شادی کرتا ہے تو اسے بھی سزا دی جاتی ہے !!!

جو (1938) میلادی میں جاری ہوا کی شق نمبر چھ میں لکھا ہے کہ :

" دین کا اختلاف شادی میں مانع ہے "

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

83736